اِنَّ هٰذا صِراطی مُستقیماً فاتبِعُوہُ ولا تتبِعُوا السُّبُل فتفرّق بِکُم عن سبیلہ

الاُصُول الاربَعة

فی تردِیدِ الوہابیۃ

تصنیف

قدوۃ المحققین، تاج الاولیاء، ملک العلماء، وارث الانبیاء والمرسلین، حجۃ المجددین، برہان المحدثین،
شیخ ... الشریعۃ والحقیقت، دام المعرفت، قطب الارشاد، قیوم الزمان
... جان الفاروقی مجددی، سرہندی، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مترجم

حضرت مولانا حافظ محمد عبد الستار قادری سعیدی۔ لاہور

إن هذا صراطي مستقيماً فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بكم عن سبيله

الاصول الاربعة

فی

تردید الوھابیہ

— از تصنیف —

قدوة المحققین ، برہان المحدثین ، تاج الاولیاء ، ملک العلماء ، ثانی الالف ثانی
جناب حضرت مرشدنا و مولانا **خواجہ محمد حسن جان** مجددی ، نقشبندی
فاروقی ، قدس سرہ اللہ

— مترجم —

حضرت مولانا حافظ محمد عبد الستار فاروقی ، سعیدی ۔ لاہور

— حسب الحکم —

جناب حضرت مولانا و مرشدنا و قبلتنا آغا حاجی عبد الحمید جان مجددی
فاروقی ، نقشبندی ، مدظلہ العالی ، سجادہ نشین ،
درگاہ عالیہ ٹنڈہ سائینداد ، تحصیل ٹنڈہ محمد خان ، ضلع حیدرآباد

— بسعی و انصرام —

الحاج فقیر کریم بخش جتوئی

ناشر : حضرت خواجہ محمد حسن جان اکیڈمی ، درگاہ عالیہ ٹنڈہ سائینداد ضلع حیدرآباد سندھ

نام کتاب: الاصول الاربعہ

مصنف: قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین حضرت خواجہ محمد حسن جانؒ سرہندی مجددی قدس سرہ

نام مترجم: حضرت مولانا حافظ محمد عبدالستار قادری، سعیدی - لاہور

طالبِ دعا: خادم حاجی کریم بخش جتوئی - نیو جتوئی تحصیل مورو، ضلع نوابشاہ

ناشر: حضرت خواجہ محمد حسن جانؒ اکیڈمی

طباعت: یوم جمعہ، ۲۴ شوال ۱۴۰۸ھ بمطابق ۱۰ جون ۱۹۸۸ء

ایڈیشن: بار اوّل

تعداد: ۳،۰۰۰ (تین ہزار)

نام کاتب: محمد البشیر بابر - علی پور سیداں، ضلع سرگودہا

حضرت خواجہ محمد حسن جانؒ اکیڈمی
درگاہ عالیہ ٹنڈہ سائینداد، تحصیل ٹنڈہ محمد خان
ضلع حیدرآباد - سندھ

باب (۲)

۱۔کتاب ۲۔سنت
۳۔اجتماع اور قیاس

۱۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا کہ جب تیرے پاس کوئی معاملہ آئے گا، تو فیصلہ کیسے کرے گا

اب اس بحث کی تحقیق میں چند احادیث پیش کی جاتی ہیں۔ پہلی حدیث حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن روانہ کیا تو فرمایا جب تیرے پاس کوئی معاملہ آئے گا تو فیصلہ کیسے کرے گا۔ عرض کی کہ کتاب اللہ سے۔ پھر فرمایا اگر اس میں نہ پائے تو عرض کی سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ فرمایا اگر اس میں بھی نہ پائے تو عرض کی کہ پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔ راوی کہتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینہ پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَافَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِہٖ بِمَا یَرْضٰی بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے اپنے رسول کے قاصد کو اس چیز کی توفیق عطا فرمائی جس پر اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہے (ترمذی، ابو داؤد، دارمی)

اس حدیث سے ثابت ہوگیا کہ اولو الامر سے مراد مجتہدین ہیں اور مجتہد کی اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ ہے۔

۲۔ فریضہ عادلہ سے یہ مراد ہے کہ وہ کتاب وسنت سے مساوی ہو

دوسری حدیث ابو داؤد و ابن ماجہ نے روایت کی کہ اَلْعِلْمُ ثَلٰثَۃٌ کہ علم تین ہیں ۱۔ آیتہ محکمہ ۲۔ سنت قائمہ ۳۔ فریضہ عادلہ۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی شرح مشکوٰۃ میں اس حدیث کے تحت ارشاد فرماتے ہیں کہ فریضہ عادلہ سے مراد یہ ہے کہ وہ کتاب وسنت کے مساوی ہو۔ اس سے اجماع وقیاس کی طرف اشارہ ہے۔ وہ چونکہ کتاب وسنت سے ہی مستنبط ہوتے ہیں لہٰذا ان کو کتاب وسنت کے مساوی وبرابر قرار دیا گیا۔ اور اس کو فریضہ عادلہ سے اس بناء پر تعبیر کیا گیا تاکہ اس پر تنبیہہ ہو جائے کہ ان پر عمل ایسا ہی واجب ہے جیسا کہ کتاب وسنت پر۔ خلاصہ اس حدیث کا یہ ہوا کہ اصول دین چار ہیں۔ کتاب، سنت، اجماع اور قیاس۔

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قاضی کو ہدایت

تیسری حدیث:۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت شریح کو قاضی مقرر کیا تو انہیں فرمایا کہ قرآن پاک میں غور کرو اگر کوئی حکم قرآن سے صراحۃً مل جائے تو پھر اس کے متعلق کسی سے

سوال مت کرو اور اگر وہاں نہ مل سکے تو پھر سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو اور اگر سنت میں نہ مل سکے تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو (بیہقی)

۴- جب حضرت صدیق اکبرؓ کے پاس کوئی مقدمہ لایا جاتا تھا تو آپ کیسے فیصلہ کرتے تھے؟

چوتھی حدیث

جب صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی مقدمہ لایا جاتا تو آپ قرآن پاک میں نظر فرماتے اگر اس کا فیصلہ قرآن مجید میں پاتے تو اس سے فیصلہ فرماتے اور اگر وہاں نہ پاتے تو پھر اس بارے میں حضور علیہ الصلواۃ والسلام کی سنت معلوم ہوتی تو فیصلہ اس کے مطابق فرماتے اور اگر حدیث بھی اس سلسلہ میں نہ پاتے تو پھر باہر نکلتے اور صحابہ سے اس بارے میں دریافت کرتے اگر وہ سب کسی امر پر متفق ہو جاتے تو اس پر فیصلہ فرما دیتے (دارمی)

۵- حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس جب کوئی سوال لایا جاتا تھا تو آپ کیسے فیصلہ کرتے تھے؟

پانچویں حدیث

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جب کوئی سوال لایا جاتا تھا تو اگر اس کے بارے میں قرآن میں کوئی فیصلہ پاتے تو قرآن سے فیصلہ کرتے اور اگر قرآن میں نہ پاتے تو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فیصلہ کرتے اور اگر سنت میں بھی نہ پاتے تو پھر صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اگر کوئی فیصلہ اس بارے میں موجود ہوتا تو اس کے مطابق کرتے ورنہ اپنی رائے سے فیصلہ صادر فرماتے اور ایک روایت میں ہے کہ نظر فرماتے اگر کسی معاملہ پر صحابہ کا اجماع پاتے تو اس کے موافق فیصلہ کرتے (دارمی صہ ۳۳، ۳۴-

سوال مت کرو اور اگر وہاں نہ مل سکے تو پھر سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو اور اگر سنت میں نہ مل سکے تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو (بیہقی)

چوتھی حدیث

۴- جب حضرت صدیق اکبرؓ کے پاس کوئی مقدمہ لایا جاتا تھا تو آپ کیسے فیصلہ کرتے تھے؟

جب صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی مقدمہ لایا جاتا تو آپ قرآن پاک میں نظر فرماتے اگر اس کا فیصلہ قرآن مجید میں پاتے تو اس سے فیصلہ فرماتے اور اگر وہاں نہ پاتے تو پھر اس بارے میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت معلوم ہوتی تو فیصلہ اس کے مطابق فرماتے اور اگر حدیث بھی اس سلسلہ میں نہ پاتے تو پھر باہر نکلتے اور صحابہ سے اس بارے میں دریافت کرتے اگر وہ سب کسی امر پر متفق ہو جاتے تو اس پر فیصلہ فرمادیتے (دارمی)

پانچویں حدیث

۵- حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس جب کوئی سوال لایا جاتا تھا تو آپ کیسے فیصلہ کرتے تھے؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جب کوئی سوال لایا جاتا تھا تو اگر اس کے بارے میں قرآن میں کوئی فیصلہ پاتے تو قرآن سے فیصلہ کرتے اور اگر قرآن میں نہ پاتے تو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فیصلہ کرتے اور اگر سنت میں بھی نہ پاتے تو پھر صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اگر کوئی فیصلہ اس بارے میں موجود ہوتا تو اس کے مطابق کرتے ورنہ اپنی رائے سے فیصلہ صادر فرماتے اور ایک روایت میں ہے کہ نظر فرماتے اگر کسی معاملہ پر صحابہ کا اجماع پاتے تو اس کے موافق فیصلہ کرتے (دارمی صـ ۳۳، ۳۴ -